فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۸ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۲۳ ظہور ۱۳۴۸ ہش - ۲۳ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۹۵

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۲ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج بذریعہ تار کراچی سے مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی :۔

کراچی ۲۱ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت دردِ گردہ کی وجہ سے کچھ ناساز ہے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت و سلامتی کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل کسی قدر بہتر رہی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کی اختتامی تقریب

ربوہ ۲۲ ظہور۔ فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس تین ہفتہ تک کامیابی کے ساتھ جاری رہنے کے بعد کل بہت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ یہ کلاس ۲ ماہِ ظہور (اگست) کو شروع ہوئی تھی۔ اس میں پاکستان کے طول و عرض سے آئے ہوئے ۱۹۲ طلباء اور ۲۰۷ طالبات نے شرکت کی۔

کلاس کی اختتامی تقریب کل بعد نماز عصر دار الضیافت کے صحن میں زیرِ صدارت محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوئی جس میں کلاس کے طلباء و اساتذہ کے علاوہ دیگر متعدد بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت بھی شریک ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو جامعہ احمدیہ کے طالب علم ظفر احمد صاحب نے کی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

داخلہ جامعہ احمدیہ

انشاء اللہ العزیز موسمی تعطیلات کے بعد ۱۳ ستمبر کو جامعہ احمدیہ کھل رہا ہے اور نئے سال کی تعلیم شروع ہو رہی ہے۔

نئے داخل ہونے والے طلباء کا انٹرویو اور داخلہ ۹، ۱۰ ستمبر کو صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک جامعہ احمدیہ میں ہوگا۔

داخل ہونے والے طلباء گھر سے پوری تیاری کر کے آئیں اور بستر اور چارپائی وغیرہ کا انتظام کر کے آئیں۔

فارم داخلہ اسی وقت دفتر جامعہ سے حاصل کر کے پُر کر دیں۔ پراسپکٹس مفت منگوا سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کرتا ہے

نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے

"مومن دُنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں کرتا خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دُنیا کو گھر بنانے والے کی عزّت ہے خدا تعالیٰ مومن کی عزّت کرتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کرتا ہے۔ نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے۔ ہر ایک خیر کے کام میں دُنیا کا بندہ تھوڑا سا کر کے سُست ہو جاتا ہے لیکن مومن زیادتی کرتا ہے۔ نوافل صرف نماز سے ہی مختص نہیں بلکہ ہر ایک حسنات میں زیادتی کرنا نوافل ادا کرنا ہے۔ مومن محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ان نوافل کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اس کے دل میں ایک درد ہوتا ہے جو اسے بے چین کرتا ہے اور وہ دن بدن نوافل و حسنات میں ترقی کرتا جاتا ہے اور بالمقابل خدا تعالیٰ بھی اس کے قریب ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ مومن اپنی ذات کو فنا کر کے خدا تعالیٰ کے سایہ تلے آ جاتا ہے۔ اس کی آنکھ خدا تعالیٰ کی آنکھ، اس کے کان خدا تعالیٰ کے کان ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کسی معاملہ میں خدا تعالیٰ کی مخالفت نہیں کرتا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس کی زبان خدا تعالیٰ کی زبان اور اس کا ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہو جاتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس قدر تردّد نہیں ہوتا جس قدر مومن کی جان نکالنے میں تردّد ہوتا ہے۔ یوں تو خدا تعالیٰ کی ذات سب تردّدات سے پاک ہے لیکن یہ فقرہ جو فرمایا تو مومن کے اکرام کے لئے فرمایا۔ اب دوسرے لوگ کیڑے مکوڑوں کی طرح مر جاتے ہیں لیکن مومن کا معاملہ دگرگوں ہے۔ مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جو صلحاء اور انبیاء کی زندگی آئے دن طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا رہتی ہے اور بعض وقت ان کو خوفناک امراض لاحق ہو جاتے ہیں جیسے کہ ہمارے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت تھی۔ یہ اس تردّد کا اظہار ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ اس سے معاملہ ایسا کرتا ہے اور خوفناک بیماریوں سے اسے نجات دے کر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اسے معمولی انسانوں کی طرح ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہفتم صفحہ ۳۹-۴۰)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ ظہور ۱۳۴۸ہش

عمل اور ایمان

(۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا فرمایا ہے کہ اگر ہم کو اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہو تو ہم سے کوئی گناہ سرزد ہی نہیں ہو سکتا جس طرح کوئی شخص دیدہ و دانستہ زہر نہیں کھا سکتا سوا اس کے کہ وہ خودکشی کرنا چاہتا ہو کوئی حقیقی خداپرست گناہ کا مرتکب ہی نہیں ہو سکتا۔ اگر ایسے لوگ پاکستان میں موجود ہوں تو اتنا زور لگانے کی ضرورت ہی نہ ہو۔ بلکہ آج سے پہلے ہی یہاں اسلامی قانون رائج ہوتا۔ مگر یہاں تو بات ہی الٹی ہو گئی ہے۔ صرف پاکستان کا ہی یہ حال نہیں بلکہ تمام دُنیا بلکہ خالص اسلامی دنیا میں بھی یہی حال ہے۔ مغرب کی مادی ترقی اپنی روشنی کے ساتھ ساتھ اپنا سایہ بھی ساتھ ساتھ لئے پھرتی ہے۔ اور خاص کر اسلامی ممالک میں تو اس کا بہت بُرا اثر ہؤا ہے۔ اور جہاں جہاں بغیر اسلامی کردار کے بعض لوگوں نے اوپر سے ٹھونسنے کی کوشش کی وہیں وہیں مغربی (ازموں) نے اپنا اپنا اڈا جما لیا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ سب سے پہلے اسلامی مزاج پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور ایسا مزاج اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ پر حق الیقین پیدا نہ ہو۔ اور آج کی دنیا میں حق الیقین پیدا کرنے کے لئے تجربہ اور مشاہدہ لازمی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بار بار اس کی وضاحت فرما چکے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند اقتباسات نقل کئے جاتے ہیں:-

"حقیقی نیکی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ خدا کے وجود پر ایمان ہو کیونکہ مجازی حکّام کو یہ معلوم نہیں کہ کوئی گھر کے اندر کیا کرتا ہے اور پسِ پردہ کسی کا کیا فعل ہے۔ اور اگرچہ کوئی زبان سے نیکی کا اقرار کرے مگر اپنے دل کے اندر وہ جو کچھ رکھتا ہے اس کے لئے اُس کو ہمارے مواخذہ کا خوف نہیں اور دُنیا کی حکومتوں میں سے کوئی ایسی نہیں جس کا خوف انسان کو رات میں اور دن میں، اندھیرے میں اور اُجالے میں، خلوت میں اور جلوت میں، ویرانے میں اور آبادی میں، گھر میں اور بازار میں ہر حالت میں یکساں ہو۔ پس درستی اخلاق کے واسطے ایسی ہستی پر ایمان کا ہونا ضروری ہے جو ہر حال اور ہر وقت میں اس کی نگران اور اس کے اعمال اور افعال اور اس کے سینہ کے بھیدوں کی شاہد ہے۔

کیونکہ دراصل نیک وہی ہے جس کا ظاہر اور باطن ایک ہو اور جس کا دل اور باہر ایک ہے وہ زمین پر فرشتہ کی طرح چلتا ہے۔ دہریہ ایسی گورنمنٹ کے نیچے نہیں کہ وہ حُسنِ اخلاق کو پا سکے۔ تمام نتائج ایمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ سانپ کے سوراخ کو پہچان کر کوئی اُنگلی اس میں نہیں ڈالتا جب ہم جانتے ہیں کہ ایک مقدار اسٹرکنیا کی قاتل ہے تو ہمارا اس کے قاتل ہونے پر ایمان ہے اور اس ایمان کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم اس کو مُنہ نہیں لگائیں گے اور مرنے سے بچ جائیں گے۔ اور تقدیر یعنی دنیا کے اندر تمام اشیاء کا ایک اندازہ اور قانون کے ساتھ چلنا اور ٹھہرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کا کوئی مُقدِّر (یعنی اندازہ باندھنے والا) ضرور ہے۔ گھڑی کو اگر کسی نے بالارادہ نہیں بنایا تو وہ کیوں اس قدر ایک باقاعدہ نظام کے ساتھ اپنی حرکت کو قائم رکھ کر ہمارے واسطے فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایسا ہی آسمان کی گھڑی کہ اس کی ترتیب اور باقاعدہ اور باضابطہ انتظام یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ بالارادہ خاص مقصد اور مطلب اور فائدہ کے واسطے بنائی گئی ہے۔ اس طرح انسان مصنوع سے صانع کو اور تقدیر سے مقدّر کو پہچان سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص ۳۱۳-۳۱۴)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زبان کی حفاظت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَرْفَعُهُ اللّٰہُ بِهَا دَرَجَاتٍ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰہِ تَعَالٰی لَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَهْوِیْ بِهَا فِیْ جَهَنَّمَ۔"

(بخاری کتاب الرقاق باب حفظ اللسان ص ۹۵۹ ج ۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان بعض اوقات بے خیالی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے بے انتہاء درجات بلند کر دیتا ہے اور بعض اوقات وہ لاپرواہی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے ہر وقت رہنمائی اور ہدایت کی توفیق مانگتے رہنا چاہیئے کہ وہ ہمیشہ بھلی اور نیک بات ہی اس کے مُنہ سے نکلوائے۔

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

• جماعت کی مختلف تنظیموں کے عہدہ داران سے خطاب اور نہایت اہم اور زریں نصائح

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے

کراچی ۷ ظہور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج پونے گیارہ بجے سے ڈیڑھ بجے تک علی الترتیب اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی، مجلس عاملہ انصار اللہ اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کو الگ الگ طور پر اجتماعی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا حضور نے ان مجالس کی کارگزاری کا جائزہ لیا۔ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے انہیں بعض ضروری اور اصولی ہدایات سے نوازا۔ حضور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ ہر ایک مجلس کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے لائحہ عمل پر مزید غور کرے اور پھر اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے صحیح طریق کار اختیار کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً مجھ سے بھی مشورہ کرتی رہے۔

سب سے پہلے مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے اس امر پر زور دیا کہ اراکین کو جماعتی امور کی انجام دہی کے لئے بڑی نرمی اور حسن سلوک سے کام لینا چاہیئے۔ اصلاح احوال کے مختلف اور مناسب طریقوں میں سے دوستانہ تعلقات کو اولیت دینی چاہیئے۔ اپنے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کا سیکھنا اور سکھانا جماعتی تربیت کا ایک بہت بڑا اور مؤثر ذریعہ ہے۔ اس لئے قرآن پاک کے درس و تدریس کا خاطر خواہ انتظام ضروری ہے۔ کیونکہ قرآن کریم ہمارا چاند ہے۔ اس میں اترنے والا خاک سمیٹنے کی بجائے قرآنی انوار سے منور اور ابدی صداقتوں سے بہرہ ور ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا ہمارا ملک اس وقت بڑے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ اشتراکیت کا زور بڑھ رہا ہے۔ اور خطرہ ہے کہ وطن عزیز کا غریب و کمزور حصہ اس کی لپیٹ میں نہ آجائے۔ اس لئے وقت کا سب سے بڑا تقاضا اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو اس سے ہرگز متاثر اور مغلوب نہ ہونے دیں۔ انہیں یہ ذہن نشین کرا دیں کہ اقتصادی مسائل کا بہترین اور حقیقی حل صرف اسلام کا اقتصادی نظام پیش کرتا ہے۔ لیکن ہماری کوششیں اسی صورت میں بارآور ہوسکتی ہیں۔ جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی سچی اتباع کے نتیجہ میں ہمارے اندر آپ کے حسن اخلاق کی جھلک نمایاں اور آپ کے حسن سلوک کا پرتو سامنے نظر آنے لگے۔

اس کے بعد ساڑھے بارہ بجے سے ایک بجے تک حضور ایدہ اللہ الودود مجلس عاملہ انصار اللہ کے اراکین کو تربیت کا ٹھوس پروگرام مرتب کرنے اور پھر اسکو بروئے کار لانے کیلئے صحیح طریق کار اختیار کرنیکی ہدایات دیتے رہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کو قریباً آدھ گھنٹہ تک ملاقات کا شرف بخشا۔ حضور نے سٹرائکس (Strikes) کے اسباب اور مروجہ طریق کا ذکر کیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایسی حکیمانہ تعلیم دی ہے اور ایسا ارفع اور اعلیٰ طریق کار پیش کیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں مزدور کو ہڑتال کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ دنیا سے غربت کو مٹانے کے لئے قرآن کریم نے سائل اور محروم کا جو تصور پیش کیا ہے۔ حضور نے اس کی پُرحکمت تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ دراصل یہ ساری خرابی اور بدامنی اس لئے پیدا ہورہی ہے کہ غریب کو اس کے وہ حقوق نہیں مل رہے جو اسلام نے قائم کئے ہیں۔ دنیا اس وقت حیرانی و پریشانی میں سرگرداں ہے کیونکہ اسے اپنے اقتصادی مسائل کے صحیح حل کا علم نہیں۔ اس لئے تاریکیوں میں بھٹکنے والی روحوں کے لئے آپ کو مشعل راہ بننا چاہیئے۔ دکھ درد کی ماری ہوئی انسانیت کا مداوا آپ کو بہترین اخلاق کے رنگ میں پیش کرنا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ روح پرور پُرمعارف اور بابرکت مجلس قریباً پونے تین گھنٹے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور نے دو بجے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اور پھر تھوڑی دیر تک بیرونجات سے آئے ہوئے بعض احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ اسی طرح ساڑھے سات بجے مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی حضور نے جمع کرکے پڑھائیں۔ نماز ول سے فارغ ہوکر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ احباب میں رونق افروز رہے۔ مختلف علمی و دینی سوالات و جوابات کا سلسلہ تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بے پایاں فضل اور رحم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ الودود کو جو اپنے عظیم فرائض بجا لانے میں دن رات مصروف ہیں۔ اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے سلسلہ کے کاموں اور احباب جماعت کو مشورہ دینے اور ان کے دکھ درد میں ہمہ وقت شریک رہتے ہیں۔ صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ ہر قدم پر تائید و نصرتِ الٰہی آپ کے شامل حال ہو۔ آمین۔

"تشنہ روحوں کو پلا دو شربت وصل و بقا"

حُسن پابند ہوس ہے، عشق ہے بے راہرو
حسن محرومِ حقیقت، عشق محرومِ وفا

علم ہے غلطاں میانِ نکتہ ہائے کشمکش
عقل کا دامن ہے اپنے خون سے لتھڑا ہُوا

کب ہوئی جنسِ دگر اصلِ حیاتِ جاوداں
زہد کے ساغر میں بٹتی ہے نشاطِ ماورا

رُوحِ انساں پھر ہوئی حسنِ وساوس کا شکار
دُجَل کی دُکاں پہ بکتے ہیں حسیں مکر و ریا

اس جہاں کو پھر کسی عیسےٰ نفس کی ہے تلاش
"تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

(ذابین اللہ خان سالک)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ یقیناً آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس کے لئے ۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابلِ برداشت ہو۔ صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تسخیر قمر اور قرآن مجید

مکرم ملک عزیز محمد صاحب ایڈووکیٹ ڈیرہ غازیخان

گزشتہ ماہ امریکی خلانورد جو فضاؤں کو چیرتے ہوئے چاند پر چڑھائی کر کے واپس آئے ان کا یہ کارنامہ عظیم الشان اور عدیم المثال ہے جس نے انسان کی عظمت کو چار چاند لگائے ہیں۔ اس مہم کا ردِ عمل دنیا بھر میں مختلف صورتوں میں ہوا ہے۔ مغربی دنیا اور بالخصوص امریکہ میں مسرت و انبساط کی ہر دوڑ گئی ہے حتیٰ کہ ایسی بے مثال فتح پر امریکہ کے صدر نے خلانوردوں کی شان میں ۱۳ اگست کو عظیم الشان دعوت دی ہے۔ جس میں چودہ پندرہ سو امریکہ اور دوسرے ملکوں کے مشاہیر اور زعماء کو بھی اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے مدعو کیا گیا۔

ایشیائی ممالک میں حیرت اور خوشی کے ملے جلے جذبات کا مظاہرہ ہو رہا ہے البتہ بعض مذہبی رجحان رکھنے والے حلقوں میں اضطراب مایوسی اور غصہ پایا جاتا ہے گویا کہ ان کے نزدیک اس مہم کی وجہ سے انسان نے کارخانہ قدرت میں مداخلت کر کے مذہب کو بہت ٹھیس پہنچائی ہے۔ اور نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور علم پر ضرب لگائی ہے جس سے اللہ تعالیٰ اور کتب سماویہ پر سے ایمان اٹھ جانے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

اور ایسے بہت سے سطحی خیال کے علمائے مذاہب اور عوام بھی دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ جو عمداً یا خود فریبی کا شکار ہو کر عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ چاند پر چڑھائی کی یہ کہانی سب من گھڑت ہے اور یار لوگوں نے عوام اور خواص کو مذہب سے گمراہ کرنے کے لئے تیار کی ہے علاوہ ازیں خود امریکہ اور دوسرے ممالک کے ماہرین اقتصادیات اور معاشیات اور دانشوروں نے ایک سے زیادہ بار یہ رائے دی ہے۔ کہ امریکہ ایسی مہمل اور بے سود فضائی مہمات پر فضول طور پر بے انتہا دولت اور وقت خرچ کر رہا ہے۔ اگر اس قدر سرمایہ اور وقت وہ خود امریکہ اور دنیا کے دوسرے پسماندہ ممالک سے افلاس بیماری اور دوسری برائیاں دور کرنے میں خرچ کرتا تو سینکڑوں سالوں تک اپنا نیک نام دنیا کی تاریخ میں چھوڑ جاتا۔ اور ایک عظیم الشان صحت مند انقلاب دنیا میں برپا ہو سکتا تھا۔

اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب کے بارے میں ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ ان پر اس مہم سے کیا اثر پڑا ہے۔ البتہ جہاں تک مذہب اسلام کا تعلق ہے۔ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ چاند پر اتر جانے سے اسلامی اصولوں اسلامی تعلیم پر ذرا بھی برا اثر نہیں پڑا بلکہ اس سے اسلام اور قرآن کی صداقت پر خلانوردوں نے اپنے کردار سے مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ اور یہ اسلام کا عظیم الشان معجزہ ہے جس کے مقابل پر دیگر سب مذاہب عاجز ہیں۔

بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو زمین پر اپنا خلیفہ مقرر فرمایا ہے۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً۔

(سورۃ بقرہ آیت ۳۱)

ترجمہ۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو فرمایا کہ میں زمین پر خلیفہ بنانے والا ہوں۔

ایک دوسری جگہ پر فرماتا ہے

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ۔ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

(سورۃ جاثیہ آیت ۱۴)

(اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے) کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے وہ سب کا سب (اے انسان) تمہاری خدمت پر اس نے لگا دیا ہے۔

اس آیت شریفہ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا و مافیہا میں جو کچھ مخلوق ہے۔ وہ سب انسان کی خادم اور انسان اس کا مخدوم ہے۔ جب یہ صورت ہے تو جب انسان بذریعہ ریسرچ اور محنت کے زمین و آسمان و چاند کو اپنے لئے زیادہ مفید اور کارآمد بنانے کے لئے کھنگالے تو کسی کو اس پر اعتراض کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور نہ کسی ایسے فعل سے خدا تعالیٰ یا اس کے دین پر کسی پہلو سے کوئی زد پڑتی ہے سورۃ نجم آیت ۴۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى۔

یعنی انسان کو وہی کچھ ملتا ہے۔ جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے

سورۃ جاثیہ اور سورۃ النجم کی مذکورہ بالا دو آیات کو یکجا نظر دیکھا جائے تو صاف پتہ لگتا ہے کہ انسان کو ترقی کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے بہت وسیع میدان کھلا رکھا ہے۔ جس میں وہ اپنے کمالات کے جوہر دکھلا سکتا ہے۔

ہم دنیا کی عمر کے آخری دور میں جا رہے ہیں۔ اور قرآن مجید اور احادیث سے صاف پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے "دین اسلام کی ترقی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے لئے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود کو مبعوث فرمایا ہے

ویسے تو سارے قرآن کریم میں عموماً اور بالخصوص سورۃ کہف اور آخری دو پاروں میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے سربستہ علوم درج ہیں۔ بہت سی پیشگوئیاں احادیث نبویہ اور قرآن میں بیان کی گئی ہیں۔ جن کے ظہور اور ان کے پورا ہونے کا یہی زمانہ مقدر تھا اور ساری دنیا جانتی ہے کہ جس قدر دنیا نے مادی طور پر بذریعہ ایجادات اور کامیاب تجارب ترقی کی ہے۔ وہ سب انیسویں صدی عیسوی کے آخری پچاس سال سے شروع ہوتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدائش ۱۸۳۵ میں ہوئی ہے۔ اور وصال ۱۹۰۸ء میں ہوا۔ گویا کہ سب ترقیاں حضور علیہ السلام کے عہد مبارک میں شروع ہوئیں۔ اور اب تک جاری ہیں۔

امریکیوں کا چاند پر اتر جانا اور واپس آنا واقعی ایک عظیم الشان کارنامہ ہے۔ مگر اس سے ہزاروں گنا بڑھ کر یہ کارنامہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنی نہاں در نہاں حکمتوں کے ماتحت اس قسم کی ریسرچ کرنے والی اقوام یعنی روس اور امریکہ کو جو مذہباً اسلام کے سخت مخالف ہیں اسلام اور قرآن کی صداقت ثابت کرنے پر اپنے بطور خادم لگا دیا ہے۔ اور وہ غیر شعوری طور پر اپنی بے بہا دولت اور اوقات خرچ کر کے ریسرچ پر ریسرچ کرتے چلے آتے ہیں۔ اور ان میں کامیاب ہونے پر وہ خوش ہیں۔ مگر ان کا اس طرف دھیان بھی ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں جاتا کہ وہ اپنے اس کردار سے اسلام قرآن اور رسول کریمؐ کی صداقت اور حقانیت کو ثابت کر رہے ہیں قرآن کریم کے بہت سے سربستہ علوم سے پردہ اسی زمانہ میں اٹھایا گیا ہے۔ اور جو پیشگوئیاں اس زمانہ میں ظہور پذیر ہونے والی تھیں وہ بالخصوص سب کی سب ان غیر قوموں کے ذریعہ سے ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں جو اسلام کے سخت مخالف ہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ مخالفین کے ہاتھوں اسلام کی صداقت ظاہر کر کے انکو عاجز اور لاجواب ثابت کر رہا ہے

بیلدار کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے باغیچہ کے لئے ایک نوجوان محنتی بیلدار کی ضرورت ہے خواہشمند دوست اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے مکمل کوائف کے ساتھ اپنی درخواست ناظر بیت المال خرچ کے نام بھجوا دیں درخواست میں اس امر کی وضاحت کی جائے کہ کس کس جگہ کتنا کتنا عرصہ کام کیا ہے۔

اس اسامی کا گریڈ ۸۵-۱/۵-۱۰۵-۶۵ روپے ہے۔ (ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"۔ (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

انصار اللہ مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ ۲۰ تبوک/ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

عالمگیر صداقت

مکرم ملک رفیق احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ

انسانوں کو ابتدائی زمانہ میں جدا جدا کتابیں دی گئیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں آبادی کی وسعت بہت زیادہ تھی اور زمین کے کئی حصوں پر مختلف اقوام آباد تھیں۔ سفروں کے لمبا ہونے کی وجہ سے اُن کا ایک دوسرے سے ملنا مشکل تھا۔ ایسے وقت میں الگ الگ رسول اور نبی مبعوث کئے گئے اور انہیں الہامی کتب دی گئیں۔ لیکن جب دنیا کی آبادی نے ترقی کی اور ایسے ایسے وسائل پیدا ہو گئے جن کی وجہ سے ملاقات میں سہولتیں پیدا ہو گئیں اور انسان ایک دوسرے سے متعارف ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے تمام نوع انسان کے لئے ایک کتاب بھیجی۔ گویا ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ قرآن کریم تمام ملکوں میں باہمی رشتہ قائم کرنے کے لئے آیا ہے۔ یہ عالمگیر کتاب ہے۔ اس کا تعلق کسی خاص قوم سے نہیں بلکہ یہ تمام قوموں کے لئے ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سب کے بعد قرآن شریف آیا جو عالمگیر کتاب ہے اور کسی خاص قوم کے لئے نہیں بلکہ تمام قوموں کے لئے ہے۔ ایسا ہی قرآن شریف ایک ایسی امت کے لئے آیا۔ جو آہستہ آہستہ ایک ہی قوم بننا چاہتی تھی۔ (چشمۂ معرفت صفحہ)"

خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں کہ وہ سفر جو پرانے زمانے میں سالوں میں طے کیا جاتا تھا اب دنوں بلکہ گھنٹوں میں طے کیا جا رہا ہے پیغام رسانی اور تبلیغ کے لئے ایسے ذرائع نکل آئے ہیں کہ گھر بیٹھے اپنا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ نے پیغام رسانی کے نظام کی کایا پلٹ کر رکھدی ہے۔ اور ابھی اسی پر اکتفا نہیں لمحہ بہ لمحہ ایسی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں کہ ایسے محسوس ہوتا ہے ایک انقلاب عظیم برپا ہونے والا ہے اور ایک وقت آنے والا ہے جب تمام دنیا ایک شہر کی ہی حیثیت رکھے گی اور ہزاروں میل کی دوری بھی چند لمحوں میں طے کی جا سکے گی۔ قرآن مجید میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرماتا ہے:۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

یعنی تمام لوگوں کو کہدے کہ میں تم سب کے لئے رسول ہو کر آیا ہوں۔

اسی طرح دوسری جگہ فرمایا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

یعنی میں نے تمام عالمول کے لئے تجھے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور پھر دوسری جگہ فرمایا۔

لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا

یعنی ہم نے تجھے اس لئے بھیجا ہے تا تو تمام دنیا کو ڈرائے۔

تاریخ گواہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت تبلیغ کا دروازہ کھل گیا۔ آپ نے خود تمام دنیا کی طرف رسول ہونے کی تصدیق اپنے ان خطوط میں کی۔ جو مختلف بادشاہوں کی طرف لکھے گئے۔

قرآن مجید علوم کا خزانہ ہے اس میں ہر زمانہ کے لوگوں کے لئے ہدایت کا سامان موجود ہے یہ قائم رہنے والی دائمی شریعت ہے۔ یہ عالمگیر کتاب ہے جسے تمام دنیا کی نجات و فلاح کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ جبکہ اس سے قبل انبیاء خاص خاص اقوام کی طرف مبعوث ہوتے رہے ہیں اس میں قائم رہنے والی صداقتیں ہیں۔ اس پر عمل کرنے والا اپنی زندگی کے مقصد کو پا لیتا ہے۔ اور اس کو چھوڑنے والا ذلیل و رسوا ہو جاتا ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اسلام میں نماز کا مقام

از محمد انور حق صاحب ابن محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج منٹگمری

نماز اسلام میں سب سے بڑی اور اہم عبادت ہے یہ ارکان اسلام میں سے سب سے پہلا رکن ہے۔ نماز تمام مذاہب کی عبادت کا خلاصہ ہے اس کی فضیلت میں کئی احادیث آئی ہیں مثلاً

(۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے۔ ۱۔ پہلے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی گواہی دینا یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ اسکے بعد نماز قائم کرنا زکوٰۃ دینا۔ حج کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا (بخاری) یہ پانچوں چیزیں اسلام کے بڑے اصول اور اہم ارکان ہیں اسلام کی بنیاد انہیں کو قرار دیا گیا ہے

(۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔ کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اللہ تعالیٰ کو کون عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا نماز کو اس کے وقت پر باجماعت ادا کرنا۔ اور والدین کی اطاعت کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا (نسائی)

(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر نہر بہتی ہو اور وہ اس نہر میں دن میں پانچ مرتبہ نہائے تو کیا کوئی میل اس کے جسم پر باقی رہ جائے گی؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ اس طرح تو میل باقی رہ ہی نہیں سکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازوں کی یہی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔ اس حدیث سے پتہ لگتا ہے کہ جس طرح نہر میں نہانے سے جسم پر کسی قسم کی میل وغیرہ نہیں رہتی۔ تو یہی حالت نماز کی ہے کہ اگر حضور قلب سے نماز ادا کی جائے تو روح پر کوئی میل وغیرہ نہیں رہتی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی کیا خوب فرمایا ہے۔

جسم کو مَل مَل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھوئے وہی ہے پاک نزدِ کردگار

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ مومن اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ہی ہے۔

(۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے۔ پتے درختوں سے گر رہے تھے آپ نے ایک درخت کی ٹہنی ہاتھ میں لی۔ اس کے پتے اور بھی گرنے لگے۔ آپ نے فرمایا۔ اے ابوذرؓ! مسلمان بندہ جب اخلاص سے اللہ تعالیٰ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جس طرح یہ پتے درخت سے گر رہے ہیں

اس حدیث سے بھی پتہ لگتا ہے کہ اخلاص سے نماز پڑھنے کا کتنا اثر ہے۔

(۵) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے (ابو داؤد)

(۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں جو نماز نہیں پڑھتا اور بے وضو کی نماز نہیں ہوتی ایک دوسری حدیث میں ہے کہ نماز دین کا ستون ہے جس طرح کوئی عمارت بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتی اسی طرح اگر نماز نہ ہو تو انسان کا اسلام قائم نہیں رہتا۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن بندہ سے سب سے پہلے جس چیز کے متعلق پوچھا جائے گا وہ نماز ہے۔

ان احادیث سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام میں نماز کا کیا مقام ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز باجماعت ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے

خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات

تمام قائدین کرام نوٹ فرمالیں کہ امسال سالانہ مرکزی امتحانات ۱۱ ستمبر ۱۹۶۹ء کو ہوں گے۔ لہذا آپ ابھی سے خدام کو امتحانات کی تیاری شروع کروادیں۔

سالانہ امتحانات اس سال سے چار کی بجائے چھ ہوا کریں گے کورس امتحانات حسب ذیل ہے۔

۱۔ ابتدائی:۔ قرآن کریم۔ یسرنا القرآن اور قرآن مجید۔ ناظرہ تین سورتیں زبانی
پہلا پارہ معہ ترجمہ
نماز باترجمہ
حدیث:۔ چالیس جواہر پارے
کتب سلسلہ:۔ ہمارا رسولؐ۔ سیرت مسیح موعودؑ
احمدیت کا پیغام۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔

۲۔ متقدم:۔ قرآن کریم باترجمہ سورۃ آل عمران کے آخر تک۔ سورۃ لہب سورۃ نصر اور کافرون زبانی
حدیث: نبراس المومنین
فقہ: فقہ کے ابتدائی مسائل
کتب سلسلہ:۔ فتح اسلام۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت۔ تین مسئلے از مولوی عزیز الرحمٰن صاحب۔ کتابچہ دینی معلومات (شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۔ مقتصد:۔ قرآن کریم۔ زبانی سورۃ الکوثر۔ الماعون اور قریش۔ باترجمہ سورۃ انفال کے آخر تک
حدیث:۔ احادیث الاخلاق (مصنفہ مولوی غلام باری صاحب)
کتب سلسلہ:۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح سیرۃ خیر الرسل۔ دعوۃ الامیر ۱۲۶ تک
کتابچہ عام دینی معلومات

۴۔ سابق:۔ قرآن کریم زبانی سورۃ فیل۔ العصر۔ القارعۃ باترجمہ سورۃ الانبیاء کے آخر تک
حدیث: حدیقۃ الصالحین ص۱۳۰
کتب سلسلہ:۔ چشمہ مسیحی۔ نشان آسمانی دعوۃ الامیر ص۱۲۶ سے آگے
کتابچہ دینی معلومات

۵۔ فائق: قرآن کریم۔ زبانی سورۃ القدر۔ والتین۔ الم نشرح باترجمہ سورۃ الجاثیہ کے آخر تک
حدیث:۔ حدیقۃ الصالحین ص۱۳۰ سے ص۱۷۱ تک۔
کتب سلسلہ:۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب۔ مسیح ہندوستان میں۔ تین اہم امور۔ خلافت حقہ اسلامیہ
مختصر تاریخ احمدیت (مصنفہ شیخ خورشید احمد صاحب) کتابچہ عام دینی معلومات۔

۶۔ فائز:۔ قرآن کریم: زبانی سورۃ الضحیٰ۔ الغاشیہ الاعلیٰ
باترجمہ مکمل قرآن کریم (سورۃ الناس تک)
حدیث:۔ حدیقۃ الصالحین ص۱۷۲ تا ص۵۴۴ اختتام۔
کتب سلسلہ:۔ تذکرۃ الشہادتین
اسلامی اصول کی فلاسفی۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ کتابچہ عام دینی معلومات
زبانی انٹرویو

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وعدہ کنندگان ایوان محمود توجہ فرمائیں

ایوان محمودؓ کی تعمیر ان دنوں آخری مراحل پر ہے اور اس پر ابھی ایک بھاری رقم خرچ ہوگی۔ پس جنہوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں ان احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقم جلد ادا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت اپنا پتہ خوشخط لکھا کریں۔

ہمارے تاجر حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

(۱) ہر ہفتہ کے پہلے دن جو بھی پہلا سودا ہو۔ وہ نفع مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں دیدیا جائے۔

(۲) اگر ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کروں گا تو ہر ہفتہ کا دن اسکے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھوں آج خدا تعالیٰ کے سودے کے لئے دس روپیہ کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔ ... اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے دیدیا کرے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے تاجر حضرات کے اخلاص اور کمائی میں برکت ڈالے اور اپنے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل کرکے اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جامعہ احمدیہ سے خارج شدہ طلباء

مندرجہ ذیل سابق طلباء جامعہ احمدیہ کے ذمہ لائبریری کی کتب ہیں۔ ان کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے مگر تاحال انہوں نے کتب واپس نہیں کیں۔ اب بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ کتب جلد واپس کردیں

۱۔ رائے مقبول حسین ولد رائے خان محمد صاحب = ۷ کتب
۲۔ رفیق احمد غالب = ۲ کتب
۳۔ نعیم اللہ = ۱ کتاب
۴۔ محمد عزیز گجراتی = ۲ کتب

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

اطفال الاحمدیہ کو علم ہے کہ اُن کا سالانہ اجتماع قریب سے قریب تر آرہا ہے۔ اور اجتماع کے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ اطفال کو چاہیئے کہ اپنا سالانہ اجتماع کا چندہ جلد از جلد ادا کردیں تا اجتماع کے ابتدائی اخراجات میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا چھوٹا بھائی عزیزم ملک مسعود احمد ایم۔ ایس سی قائد علاقائی پشاور ڈویژن مورخہ ۲۵ راگست کو پی ایچ ڈی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم امریکہ ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔ کہ عزیز موصوف خیریت سے جائے اور وہاں قیام میں اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و ناصر ہو۔

نیز میری اہلیہ صاحبہ جسم میں دردوں کی وجہ سے بیمار ہے۔ اس کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(ملک محمد احمد۔ پی اے ایف سرگودھا)

۲۔ خاکسار کے چچازاد بھائی عبد الرحمٰن صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ کی اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو مکان کی چھت اچانک گر جانے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں وہ ان دنوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو کامل صحت عطا فرمائے آمین

محمد یعقوب
(وکالت تبشیر۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

وی وی گری بھارت کے صدر منتخب ہو گئے

نئی دہلی ۲۱ اگست۔ بھارت کے صدارتی انتخاب میں ووٹوں کی دوسری گنتی کے مطابق سابق نائب صدر مسٹر وی وی گری جیت گئے ہیں۔ تمام صوبوں کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے ان میں سے گیارہ صوبوں میں مسٹر گری کو اور چھ میں مسٹر سنجیوا ریڈی نے اکثریت حاصل کی ہے۔

مسٹر گری کو جن صوبوں میں اکثریت حاصل ہوئی ہے ان میں آندھرا۔ یوپی، تامل ناڈو۔ مغربی بنگال اور کیرالا بھی شامل ہیں۔

لوک سبھا کے سابق سپیکر مسٹر سنجیوا ریڈی نے چھ صوبوں میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے۔ ان میں آسام، گجرات، مہاراشٹر اور راجستھان کا نام قابل ذکر ہے۔ سابق نائب صدر مسٹر وی وی گری کو جن صوبوں میں سب سے زیادہ ووٹ ملے ان میں آندھرا۔ بہار، ہریانہ، مقبوضہ کشمیر، ناگالینڈ، مشرقی پنجاب، تامل ناڈو اور اڑیسہ بھی شامل ہیں۔

غیر ممالک سے غلہ درآمد کیا جائے گا۔

راولپنڈی۔ ۲۱۔ صدر کی وزارتی کونسل نے ملک میں خوراک کی صورت حال کا جائزہ لیا اور امریکہ سے پی ایل ۴۸۰ کے تحت ضرورت کے مطابق غلہ درآمد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے علاوہ ملک کی خوراک کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دوسرے ممالک سے بھی غلہ درآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزارتی کونسل کا اجلاس آج صدر مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ وزارتی کونسل نے یہ فیصلہ مشرقی پاکستان میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے فصلوں کی تباہی کے پیش نظر کیا ہے۔

صدارتی کابینہ کے وزراء اپنے اثاثوں اور املاک کے گوشوارے پیش کریں گے

راولپنڈی۔ ۲۱ اگست۔ صدارتی کابینہ کے وزراء اپنے اثاثوں اور املاک کے گوشوارے صدر مملکت کو پیش کریں گے۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کابینہ کے ارکان نے جس روز اپنے عہدے کا حلف اٹھایا اسی روز ان کی جو املاک اور اثاثے تھے گوشوارے ان کی بنیاد پر تیار کئے جائیں گے۔

پاکستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ وزراء اپنی املاک اور اثاثوں کا اعلان کریں گے یہ امر قابل ذکر ہے کہ صدر محمد یحییٰ خان نے کابینہ کی تشکیل سے قبل یہ اعلان بھی کیا تھا کہ ان کی کابینہ میں جن افراد کو شامل کیا جائے گا وہ آئندہ انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے۔

سرکاری ملازمین کی پنشن کی عمر ۵۵ سال ہے

ڈھاکہ ۲۱ اگست۔ صوبائی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مرکزی اور صوبائی سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۵۵ سال ہے حکومت نے اس سلسلہ میں ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی توجہ ایک خبر کی طرف دلائی گئی ہے کہ مغربی پاکستان میں نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین کے لئے ریٹائرمنٹ کی عمر ۵۸ سال تک کر دی گئی ہے جب کہ مشرقی پاکستان میں یہ عمر ۵۵ سال ہے۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں صوبوں میں ریٹائرمنٹ کی عمر ۵۵ سال مقرر ہے۔ ۵۸ سال کی عمر تک سرکاری ملازمین کی مدت ملازمت میں صرف توسیع دی جا سکتی ہے۔ اس معاملہ میں دونوں صوبوں میں یکساں قانون رائج ہے۔

ضلع لائل پور میں سیم کے پانی اور سیلاب کی تباہ کاریاں

لائل پور ۲۱ اگست۔ لائل پور شہر کے مختلف حصوں اور ضلع لائل پور کے مختلف دیہاتوں میں سیم کے پانی نے حالیہ بارشوں کے پانی سے مل کر شدید تباہی مچا دی جس سے لاکھوں روپے کی فصلیں تباہ ہو گئیں اور متعدد مکانات منہدم ہو گئے ہیں اور پختہ مکانوں میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ مضافات میں دو سے تین فٹ تک پانی کھڑا ہے۔

لائل پور شہر میں سیلاب کی صورت حال پر قابو پانے کے لئے ضلعی انتظامیہ نے چودہ ملوں اور فیکٹریوں کو دفعہ ۱۴۴ کے تحت پابند کر دیا ہے کہ وہ اپنا پانی باہر نہ پھینکیں۔ ملوں کو جو نوٹس دیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ اس حکم کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

روس نے ایک اور مصنوعی سیارہ فضا میں بھیج دیا

ماسکو ۲۱ اگست۔ روس نے زمین کے گرد چکر لگانے کے لئے ایک اور مصنوعی سیارہ فضا میں چھوڑ دیا ہے۔ جس کا نام کاسموس ۲۹۴ رکھا گیا ہے اس میں خلائی تحقیقات سے متعلق انتہائی پیچیدہ آلات رکھے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ چند ہی روز قبل روس نے دو مصنوعی سیارے کاسموس ۲۹۲ اور کاسموس ۲۹۳ بھی زمین کے مدار پر بھیج دیئے گئے ہیں۔

آئرلینڈ کے مسئلہ پر سلامتی کونسل کا اجلاس

نیویارک ۲۱ اگست۔ جمہوریہ آئرلینڈ کی درخواست پر سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس شروع ہو گیا۔ اجلاس میں اس بات پر غور کیا جا رہا ہے کہ آئرلینڈ میں اقوام متحدہ کی امن فوج بھیجی جائے یا نہیں۔ ادھر برطانوی وزیر اعظم مسٹر ولسن اور شمالی آئرلینڈ کے وزیر اعظم مسٹر کلارک اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ شمالی آئرلینڈ کی سپیشل پولیس فورس آئرلینڈ میں متعین برطانوی فوج کے کمانڈر جنرل سر ایان فری لینڈ کے ماتحت کر دی جائیں۔ دریں اثنا شمالی آئرلینڈ کے انتہا پسند پروٹسٹنٹ رہنما یان پیزلے نے سپیشل پولیس فورس سے کہا ہے کہ وہ برطانوی فوج کے کمانڈر کی کمان کو تسلیم نہ کریں اور ہتھیار برطانوی فوج کے حوالے نہ کئے جائیں۔

جمہوری پارٹی کا ۴۷ نکاتی منشور

لاہور ۲۱ اگست۔ پاکستان جمہوری پارٹی ملک میں اسلامی قدروں، سماجی انصاف، مساوات، آزادی۔ بین الاقوامی بھائی چارہ اور انسانی عظمت کے اصولوں کی بنیاد پر جمہوری نظام قائم کرے گی۔ اور قومی قدروں کے فروغ اور اقتصادی خوشحالی کے لئے مسلسل جدوجہد کرتی رہے گی۔ اس عزم کا اظہار پارٹی کے ۴۷ نکاتی منشور کے مسودہ میں کیا گیا ہے جس کا آج اعلان کر دیا گیا۔ یہ مسودہ پارٹی کی منشور کمیٹی نے تیار کیا تھا کمیٹی کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خان تھے

روس اسرائیلی فوج کی موجودگی پر رضامند ہو گیا

یروشلم۔ ۲۱ اگست۔ روس نے امریکہ سے اس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ مشرق وسطی کے مسئلہ کے مستقل تصفیہ تک اسرائیل کو مقبوضہ عرب علاقوں سے اپنی فوجیں ہٹانے پر مجبور نہ کیا جائے۔ اس بات کا انکشاف اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے کل حکمران لیبر پارٹی کے ایک اجلاس میں کیا مسٹر ابا ایبان نے کہا کہ مقبوضہ عرب علاقوں میں اسرائیلی فوج کی موجودگی کے بارے میں روس کی رضامندی کے فیصلے سے امریکی وزیر خارجہ نے اس مسئلہ پر روسی حکام سے ماسکو اور واشنگٹن میں بات چیت کی تھی۔

رومانیہ سے مصر کا شدید احتجاج

قاہرہ ۲۱ اگست۔ مصری حکومت نے رومانیہ سے اسرائیل کے ساتھ اعلیٰ پیمانے پر سفارتی تعلقات قائم کرنے اور وہاں اپنا سفیر بھیجنے کے فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔

فرانسیسی طیارہ حادثے سے بال بال بچ گیا۔

مانٹریال ۲۱ اگست۔ فرانس کا ایک مسافر بردار جیٹ طیارہ کل ایک خوفناک حادثے کا شکار ہوتے ہوتے رہ گیا۔

یہ مسافر طیارہ جس میں ۱۳۰ مسافر سوار تھے پیرس سے نیویارک جا رہا تھا کہ اچانک راستہ میں اس کے ہائیڈرولک سسٹم میں خرابی واقع ہو گئی۔ جس پر طیارے کے پائلٹ نے بڑی ہوشیاری سے اسے مانٹریال کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتار دیا۔ بتایا گیا ہے کہ ہوائی جہاز کی پہیے فیل ہو گئی تھیں۔

غیر جانبدار ممالک کے وزراء خارجہ کی کانفرنس

بلغراد۔ ۲۱ اگست۔ رومانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر کارنیلیو مانیسکو نے یوگوسلاویہ کے دورہ میں ۱۸ گھنٹے کی توسیع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۷ ستمبر تک نیویارک میں غیر جانبدار ممالک کے وزرائے خارجہ کا اجلاس منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس یوگوسلاویہ کی دعوت پر منعقد کیا جا رہا ہے۔

مسٹر شعیب راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۲۱ اگست۔ پاکستان کے سابق مرکزی وزیر خزانہ مسٹر شعیب جو آج کل عالمی بنک کے وائس چیئرمین ہیں۔ گزشتہ روز کراچی سے نجی دورے پر راولپنڈی پہنچ گئے۔ خیال ہے کہ وہ دو روز تک راولپنڈی قیام کریں گے۔

امپیریل ڈیفنس کالج کی ٹیم صدر یحییٰ سے ملاقات کرے گی

راولپنڈی ۲۱ اگست۔ برطانوی امپیریل ڈیفنس کالج کی جماعت جو ان دنوں پاکستان کے دورے پر ہے اتوار کی صبح کو صدر جنرل یحییٰ خان سے ملاقات کرے گی۔ یہ جماعت جمعرات کی رات کراچی پہنچی تھی۔ اس کے قائد میجر جنرل ڈبلیو ڈی ایم راؤٹن ہیں۔ ٹیم پندرہ سینئر فوجی اور سویلین عہدیداروں پر مشتمل ہے اس میں رائل نیوی اور ایئر فورس کے علاوہ آسٹریلیا، کینیڈا، امریکہ، نائیجیریا کے فوجی افسر بھی شامل ہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینجر
الفضل
سے خط و کتابت کیا کریں۔

اسلامی نماز کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ

اس کی تمام حرکات باوقار، باغرض اور پُرحکمت ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الکوثر کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اسلامی نماز میں (۱) سب ارکانِ ادب کو شامل کیا گیا ہے (۲) اسلام نے ایک قبلہ قائم کیا ہے جو اتحاد کے لئے ضروری ہے دوسری قوموں میں یہ چیز نہیں پائی جاتی۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ جہاں اجتماعی دعا ہوتی ہے وہاں دوسری اقوام بھی کسی نہ کسی طرف مونہہ کر کے بیٹھتی ہیں لیکن انہیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ دُنیا کے سب لوگ ان کے ساتھ شریک ہو کر یہ کام کر رہے ہیں۔ لیکن مسلمانوں میں سے افریقہ والے مشرق کی طرف مونہہ کرتے ہیں۔ یورپ والے جنوب کی طرف مُنہ کرتے ہیں۔ ایران والے شمال کی طرف مونہہ کرتے ہیں۔ ہندوستان والے مغرب کی طرف مونہہ کرتے ہیں اور اُن کی حالت بالکل ویسی ہی ہوتی ہے جیسے ہندو لوگ بُت کے چاروں طرف بیٹھ جاتے ہیں وہ سب کے سب ایک ہی سمت کی طرف مونہہ کر لیتے ہیں خواہ دنیا کے کسی گوشہ میں رہتے ہیں۔ لیکن یہودی عیسائی اور ہندو جدھر بھی چاہتا ہے مونہہ کر لیتا ہے کسی کا مونہہ شمال کی طرف ہوتا ہے تو کسی کا جنوب کی طرف، کسی کا مونہہ مشرق کی طرف ہوتا ہے تو کسی کا مغرب کی طرف۔ کسی کی کرسی ادھر پڑی ہوئی ہوتی ہے تو کسی کی ادھر۔ پادری جب عبادت کرواتا ہے تو کچھ آدمی اس کے دائیں طرف ہوتے ہیں اور کچھ اس کے بائیں طرف ہوتے ہیں۔ کچھ نمائندے اور مددگار اس کے پیچھے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کوئی پانی لئے کھڑا ہوتا ہے تو کوئی شمع ہاتھ میں لئے کھڑا ہوتا ہے۔ غرض انہیں اس بات کا کوئی احساس نہیں ہوتا کہ وہ آپس میں یک جہتی اور اتحاد رکھتے ہیں لیکن ساری دنیا کے مسلمانوں میں خواہ وہ شمال میں رہتے ہوں یا جنوب میں رہتے ہوں مشرق میں رہتے ہوں یا مغرب میں۔ یہ احساس پایا جاتا ہے کہ وہ ایک سمت کی طرف مونہہ کر کے کھڑے ہیں یہ ایک بہت بڑا اتحاد کا ذریعہ ہے بشرطیکہ مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں مگر اس کے ساتھ ہی اسلام نے یہ بھی کہہ دیا کہ قبلہ اپنی ذات میں کوئی خوبی نہیں رکھتا تا کہ شرک پیدا نہ ہو وہ فرماتا ہے لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (البقرہ ع ۱۴) اللہ تعالیٰ کے لئے مشرق اور مغرب سب برابر ہیں جدھر مونہہ کر کے نماز پڑھو ادھر ہی تم اللہ تعالیٰ کو پاؤ گے۔ غرض عبادت کو اس کمال تک اور کسی مذہب نے نہیں پہنچایا اور یہ اس کی فضیلت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے

پھر اسلامی عبادت میں جماعت کا اصل قائم کیا گیا ہے جو مذہب کی اصل غرض ہے ظاہر ہے کہ انسانی زندگی دو پہلوؤں پر مشتمل ہے انفرادی اور اجتماعی مذہب، سیاست، قومیت، اخلاق، تمدن تمام امور میں ان دونوں پہلوؤں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے ورنہ انسانی مساوی خراب ہو جاتی ہے۔ جن اقوام نے خالص سیاسیات میں اجتماعی زندگی اور ذمہ داریوں کا خیال نہیں رکھا وہ کمزور ہو گئی ہیں۔ اسیطرح جن اقوام نے انسان کو محض مشینِ سیاست کا ایک پُرزہ تجویز کر دیا ہے انہوں نے بھی انسانی ترقی کے راستوں کو مسدود کر دیا ہے جیسا کہ کمیونسٹ جماعت ہے۔ اصل اور کامیاب طریق یہی ہے کہ انفرادیت اور اجتماعیت دونوں کو ایک وقت میں اور توازن کے ساتھ قائم رکھا جائے۔ مذہب میں بھی یہی طریق کامیاب اور مفید ہو سکتا ہے اور اسلام ہی ہے جس نے کہ اس طریق کو مدنظر رکھا ہے اور تمام مذاہب میں سے پہلی دفعہ مذہب میں اجتماعی روح کو ایک مقرر اور معزز مقام عطا کیا ہے مثلاً نماز سے یوں تو جیسا کہ میں لے بتایا ہے دوسری قوموں کے لوگ بھی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ عیسائی گرجوں میں ہندو مندروں میں اور سکھ گوردواروں میں لیکن وہ جماعتی رنگ جو اسلام کی نماز میں پایا جاتا ہے دوسری قوموں میں نہیں پھر اُن کے نزدیک جماعت فرض نہیں یہ نہیں کہ جو شخص عبادت کے لئے جماعت میں شامل نہ ہو گنہگار ہو جاتا ہے لیکن اسلام میں نماز باجماعت کو فرض قرار دیا گیا ہے اور اس میں سوائے معذوروں کے سب کا آنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ بےشک مسلمانوں میں الحاد پیدا ہو گیا ہے اور وہ نماز کے لئے مسجدوں میں نہیں آتے لیکن سوال ان کے عمل کا نہیں بلکہ اسلامی تعلیم کا ہے اور اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ نماز باجماعت فرض ہے اور ہر مسلمان باوجود اپنی عملی کمزوریوں کے یہ تسلیم کرتا ہے کہ نماز باجماعت فرض ہے پس اسلامی عبادت اور دوسرے مذاہب کی عبادت میں یہ ایک بہت بڑا فرق ہے کہ اسلام نے باجماعت نماز فرض کر دی ہے جب کہ دوسرے مذاہب نے فرض قرار دینا تو الگ رہا ان کی ترغیب تک نہیں دی کہ وہ عبادت کے لئے اکٹھے ہو کر آئیں"۔ (تفسیر کبیر جلد [illegible])

تعلیم القرآن کلاس کی اختتامی تقریب (بقیہ صفحہ اول)

بعدہٗ کلاس کے ایک اور طالب علم نسیم احمد صاحب باجوہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی پھر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے کلاس کے کوائف پر مشتمل مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی آخر میں اس تقریب کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب نے کلاس کے امتحانات اور تقریری مقابلہ جات میں اول دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامات عطا فرمائے اور اپنی صدارتی تقریر میں طلباء کو نصیحت فرمائی کہ انہوں نے یہاں قرآن پاک کی جو تعلیم حاصل کی ہے وہ اس کی تکمیل کرنے اس پر عمل کرنے اور پھر اپنے دوسرے بھائیوں کو اسے سکھلانے کی پوری پوری کوشش کریں آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ مبارک تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

طالبات کی الوداعی تقریب

کل مورخہ ۱۲ر/ جمعہ کو پانچ بجے شام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں حصول علم تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونیوالی طالبات کی الوداعی تقریب زیر صدارت حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی منعقد ہوئی۔ سلیمہ التمسہ صاحبہ جہلم نے تلاوت قرآن پاک سے کارروائی کا آغاز کیا جس کے بعد صاحبزادی ریحانہ باسمہ صاحبہ نے نظم پڑھی کلاس کی طرف سے رفیقہ فردوس صاحبہ نے نظم کی صورت میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا جس کے بعد امۃ الشافی صاحبہ نے ایڈریس پیش کیا۔ آخر میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی نے امتحان کے نتیجہ کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۹۵ طالبات امتحان میں شریک ہوئیں جن میں سے ۱۰۵ کامیاب قرار دی گئیں آپ نے تعلیم القرآن کی اہمیت واضح کرتے ہوئے طالبات کو نصیحت فرمائی کہ وہ قرآن پاک پڑھنے اور پڑھانے کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھیں۔ آپ نے نمایاں کامیاب ہونے والی طالبات کو انعامات اور اسناد عطا فرمائیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کلاس کے نگران اعلیٰ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اپنے پیغام میں محترمہ صدر صاحبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امر پر مسرت کا اظہار فرمایا ہے کہ طالبات زیادہ تعداد میں کلاس میں شریک ہوئیں اور ان کا نتیجہ بھی طلباء کی نسبت زیادہ خوشکن رہا الحمدللہ۔ اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بر موقع اجتماع سالانہ

لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے موقع پر شوریٰ بھی منعقد ہوگی اس کے لئے تجاویز ۱۵ر ستمبر تک بھجوا دیں۔ ورنہ ایجنڈا شائع ہو کر بھجوانے میں دیر ہو جائے گی۔

چندہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

سالانہ اجتماع کے انتظامات شروع کئے جا چکے ہیں تمام عہدیداران لجنہ اجتماع کا چندہ جلد وصول کر کے بھجوائیں۔ یاد رہے کہ لجنہ کا بجٹ ۳۰ر ستمبر تک ختم ہو جاتا ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

عزیزم عبدالباسط خان صاحب ناصر بی کام، بی ایڈ ابن بابو عبدالحمید خان صاحب پٹیالوی مرحوم کا نکاح عزیزہ شریفہ عبیبہ صاحبہ بی اے دختر ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب ابو حنیفی ایم بی بی ایس کے ساتھ مورخہ ۵ر اگست ۱۹۶۹ء کو بعد نماز عصر مسجد گول بازار میں تین ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ بلاد مشرق بعیدہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(شیخ نصیر الدین احمد سابق مبلغ سیرالیون و نائجیریا۔ ربوہ)

جمع شدہ رقوم کی فوری ترسیل ضروری ہے

تمام سیکرٹریان مال و تحریک جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ وصول شدہ چندہ تحریک جدید جلد مرکز میں ارسال فرما دیں۔ سال رواں کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے۔ اب یہ معاملہ اس کی فوری توجہ کا مستحق ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)